3452/1

فیضِ سلطانی

81/2

در

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

ذخیرہ

Marfat.com

18

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

3452

اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء (الآیۃ)

فیوضِ سلطانی

در ذکر

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

حسب الارشاد

قدوۃ السالکین خفیر الکاملین شیخ المشائخ مرشدی قبلہ خواجہ پیر محمد اکبر علی صاحب مدظلہ العالی

مہاجر ریاست جموں و کشمیر حال مقیم پیر کریاں پاکپتن شریف

مؤلفہ

ابوالعطاء شبیر محمد غفرلہ نقشبندی مجددی صدر المدرسین جامعہ نقشبندیہ رضویہ

مسجد گلزار مدینہ پاکپتن شریف ضلع ساہیوال

Marfat.com

86632

بار ———————— اوّل
تعداد ———————— ایک ہزار
کتابت ———————— خواجہ محمد طفیل
پرنٹنگ ———————— فیاض پریس سلاہور

Marfat.com

الانتساب

اُس ہستیِ کامل کے نام

جن کے ظہور سے کشمیر و پنجاب میں فیضان کے چشمے بہ نکلے

اور جن کی ایک نگاہ نے صدہا کو کائنات کا ہادی بنا دیا۔

یعنی

قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت خواجہ سُلطانِ عالم

چیچوی ثم جہلمی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ

گر قبول افتد زہے سعادت

محتاجِ کرم

شیر محمد غفرلہٗ

Marfat.com

Marfat.com

۵

سببِ تالیف

کچھ عرصہ ہوا کہ میرے حضور قبلۂ عالم رہبرِ گمگشتگاں خورشید سپہرِ ہدایت و مہتاب برُجِ کرامت دریائے فیض و رحمت مُرشدی الحاج خواجہ پیر محمد اکبر علی صاحب مدّظلہ العالی (مہاجر ریاست جموں و کشمیر حال مقیم پیر کریاں پاک پتن شریف) کی خدمت میں بعض برادرانِ طریقت نے عرض کی کہ بعض لوگ سلسلہ نقشبندیہ پر بایں وجہ معترض ہیں کہ اس سلسلہ میں خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کی سُلطان العارفین بایزید بسطامیؒ سے دستی بیعت ثابت نہیں بلکہ محض روحانی استفاضہ ہے جو کہ اتصال کیلئے کافی نہیں جب حضور قبلۂ عالم نے یہ سُنا تو آپنے کتابوں کے حوالہ سے برادرانِ طریقت کی تسلّی فرمائی یہ ناچیز بھی مجلس میں حاضر تھا حضور قبلۂ عالم کی خدمت میں عرض کی اگر آپ اجازت بخشیں تو اس مسئلہ پر ایک مستقل رسالہ لکھ دوں آپ نے اجازت فرمائی یہ گنہگار اپنی طبعی علالت اور بے بضاعتی کے باوجود رسالہ ہذا کے لکھنے میں کوشاں ہوا الحمد اللہ رسالہ مکمل ہو گیا جس کا نام فیض سلطانی در ذکر خواجہ ابوالحسن رضؓ خرقانی رکھا یہ رسالہ دو بابوں پر مشتمل ہے باب اوّل میں خواجہ ابوالحسن رضؓ کی بیعت اور آپ کا مقام بیان ہو گا اور باب ثانی میں سلسلہ نقشبندیہ کے اتصال کا ذکر ہو گا۔

وباللہ التوفیق

Marfat.com

18/6

ماخذ

قرآن کریم		رسالہ قدسیہ	خواجہ محمد پارسا رح
اشعۃ اللمعات	شیخ عبدالحق دہلوی رح	رشحات	علی بن حسین الواعظ الکاشفی رح
بہجۃ الاسرار	امام شطنوفی رح	رفیق السالکین	
انفاس العارفین	شاہ ولی اللہ رح	لطائف نفیسیہ	مولانا احمد بن محمود رح
قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبدالقادر رح	شیخ محمد بن یحییٰ رح	حدیقۃ الاسرار	مولانا امام بخش جاجپوری رح
		انوار العارفین	حافظ محمد حسین مرادآبادی رح
کشف المحجوب	داتا گنج بخش لاہوری رح	حضرات القدس	مولانا بدرالدین سرہندی رح
تذکرۃ الاولیاء	فریدالدین عطار رح	تواریخ آئینۂ تصوف	محمد حسن رامپوری رح
مثنوی	مولانا روم رح	فتاویٰ افریقہ	احمد رضا خان صاحب بریلوی
انتباہ فی سلاسل اولیاء	شاہ ولی اللہ رح	تذکرہ مشائخ نقشبندیہ	محمد نور بخش توکلی رح
ارشاد رحیمیہ	شاہ عبدالرحیم دہلوی رح	جواہر علویہ	مولانا رؤف احمد رح
نفحات الانس	مولانا عبدالرحمٰن جامی رح	گلزار ابرار	محمد غوث بن حسن بن موسیٰ شطاری رح
سفینۃ الاولیاء	دارا شکوہ رح	اخبار الاخیار	شیخ عبدالحق دہلوی رح
خزینۃ الاصفیاء	مفتی غلام سرور لاہوری رح		

Marfat.com

باب اوّل

یہ باب دو فصلوں پر مشتمل ہے فصل اوّل میں خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کا سلطان العارفین بایزید بسطامی رضؓ سے روحانی طور پر مرید ہونے کا بیان ہوگا اور فصل ثانی میں آپ کی دستی بیعت کا بیان ہوگا۔

فصل اوّل

سرگروہ عارفاں فخرِ زاہداں وعابدان قطب ربانی خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کے روحانی طور پہ مرید ہونے کا اصل واقعہ

کتب معتبرہ سے ثابت ہے کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامیؒ ہر سال ایک مرتبہ رُباطِ دھستان کی زیارت کیلئے جایا کرتے تھے اُس گاؤں پہ سے کہ جہاں شہیدوں کی قبریں ہیں اور جب موضع خرقان سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور اس طریقہ سے سانس لیتے جیسے کسی چیز کی خوشبو سونگھتے ہیں مریدیں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کس چیز کی خوشبو سونگھتے ہیں ہم کو یہاں کوئی خوش بُو معلوم نہیں ہوتی آپ نے فرمایا کہ چوروں کے اس گاؤں میں کیں ایک مردِ خدا کی خوش بو پاتا ہوں جس کا نام علیؓ ہے اور کنیت ابوالحسن اُس کے تین مرتبے مجھ سے زیادہ ہونگے وہ اہل وعیال کا بار اٹھائیگا اور کھیتی کریگا اور درخت جمائیگا وہ مجھ سے کئی برس کے بعد پیدا ہوگا رفیق السالکین صؔ میں ہے کہ شیخ

Marfat.com

ابو الحسن خرقانی حضرت بایزید بسطامی رضؓ کے وصال کے دو سو ساٹھ (۲۶۰) سال بعد
مرید ہوئے اور یہ اس طرح وقوع میں آیا کہ جب سلطان العارفین بایزید رضؓ
کا آخری وقت نزدیک آ پہنچا اور آپ کے سارے اصحاب جمع ہوئے اور
تمام اصحاب میں سے ہزار آدمی مقتدائی کے درجے کے لائق تھے اور سب
مشائخ ہو چکے تھے لیکن سلطان بایزید رضؓ تین روز تک کونے میں معتکف رہے اور
بعد ازاں باہر آئے تو ہر ایک صاحب کو اجازت کی امید تھی مگر آپ نے فرمایا
کہ ہماری اجازت اشارت خرقہ اور عطا خرقانی کو ہو گیا ہے جو ہمارے دو سو ساٹھ (۲۶۰)
سال بعد مرید ہو گا خواجہ ابو الحسن خرقانی رحؒ خرقان اور بسطام کے درمیان اپنے
کام میں مصروف رہتے اچانک ایک دفعہ سحر کے وقت فرشتہ غیبی نے
آواز دی اور شیخ ابو الحسن نے سنی اور آواز یہ تھی کہ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا
کہ تو صلح کرے اور کنارہ کرے شیخ ابو الحسن رحؒ نے جواب دیا اور اسی وقت
سلطان العارفین بایزید رضؓ کے مزار مبارک کی طرف روانہ ہوئے اور دس سال
تک آپ کے مزار پر جاگتے رہے بعد ازاں سحر کے وقت سلطان بایزید رضؓ کے
روضہ سے آواز آئی کہ اے ابو الحسن تجھے ہم نے مقتدائی کا درجہ دیا تو خلق خدا
کو خدا تعالیٰ کی طرف بلا ابو الحسن رضؓ نے جواب میں کہا مجھے معلوم نہیں آیا یہ آواز حقانی
ہے یا نہیں کچھ دیر سلطان بایزید رضؓ کا مزار جنبش میں رہا اور پھر اس میں شگاف
ہوا تو سلطان بایزید بسطامی رضؓ ظاہر ہوئے اور ابو الحسن رحؒ کا ہاتھ پکڑ کر اسے خرقہ
پہنایا اور تاج سر پر رکھ دیا اور عصا عنائت کیا اور اجازت و اشارت
عنائیت کی۔

ارشاداتِ مشائخ عظّام

(۱) شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۴۷ میں فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ ابُوالحسن خرقانی رضؓ قطبِ وقت اور سُلطان المشائخ تھے اور آپ مجمع الصفات مخزن برکات وحسنات تھے اہل طریقت وحقیقت کے پیشوا تھے معرفت توحید اور تحقیق میں درجہ کمال تک ہوئے تھے ہر وقت مشاہدہ الٰہی میں سرشار رہتے اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں نہائیت عزّت اور احترام رکھتے تھے اصل نام علی اور کنیّت ابوالحسن تھی۔ الخ

(۲) داتا گنج بخش صاحبؒ لاہوری کشف المجوب صفحہ ۱۹۰ میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالحسن خرقانی رضؓ اہل زمانہ کی بزرگی اور اپنے زمانہ میں بیعدیل احمد خرقانی کے بیٹے ابوالحسن علی بھی ان میں سے ہیں بہت بڑے بزرگوں میں سے تھے اور اپنے وقت میں دلیوں کے ممدوح اور اُستاد ابوالقاسم قشیریؒ سے میں نے سُنا ہے کہ میں خرقان کی ولائت میں آیا تو اس پیر کے دبدبہ سے میری فصاحت تمام ہوگئی اور طاقت بیان نہ رہی میں یہ سمجھا کہ اپنی ولائت سے معزول ہوگیا ہوں الخ

نوٹ: یاد رہے کہ داتا گنج بخشؒ ایک واسطہ سے خواجہ ابوالحسن رضؓ سے ملتے ہیں اس طرح کہ داتا صاحبؒ شیخ ابوالقاسم گرگانیؒ سے مستفیض ہوئے ہیں اور ابوالقاسم گرگانیؒ خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ سے فیض یاب ہوئے ہیں

Marfat.com

جس سے خوب اندازہ لگ سکتا ہے کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کتنے بڑے کمال کے مالک تھے کہ جنکے مریدوں سے داتا صاحب رحؒ فیضیاب ہوئے

سفینۃ الاولیاء صـ ۹۶

۳۔ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحؒ دہلوی ارشاد رحیمیہ صـ ۶ میں فرماتے ہیں۔

وولادت شیخ ابوالحسن خرقانی بعداز
وفات شیخ ابویزید است بمدتے و
تربیت شیخ ابویزید وے را
بحسب باطن و روحانیت بودہ
است نہ بظاہر و صورت

ترجمہ: خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کی ولادت
شیخ بایزید بسطامی رضؓ کے وصال کے
ایک مدت بعد ہوئی اور ابوالحسن رضؓ کی
تربیت بایزید رضؓ کی روحانیت سے
ہے ظاہر وصورت سے نہیں

۴۔ شاہ ولی اللہ صاحب رحؒ محدث دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء میں فرماتے

فاعلم ان الشیخ ابا الحسن الخرقانی
اخذ عن روحانیۃ ابی یزید بسطامی رضؓ
کنسبتہ اویس رضؓ من منبع الانوار علیہ افضل
الصلوٰۃ واکمل التحیات

پس جاننا چاہیئے کہ شیخ ابوالحسن رضؓ
خرقانی نے حاصل کیا ابویزید بسطامی رضؓ
کی روح سے جیسے حضرت اویس رضؓ
نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

۵۔ من کلام خواجہ خواجگان سید بہاؤ الدین نقشبند بخاری کہ خواجہ محمد پارسا نوشتہ ا

رسالہ قدسیہ صـ ۳۵

شیخ ابوالحسن رضؓ خرقانی کہ پیشوائے مشائخ
و قطب زماں خویش بودند شیخ ابوالحسن
خرقانی را انتساب در تصوف بایزید

ترجمہ: شیخ ابوالحسن رضؓ خرقانی مشائخ کے پیشوا
اپنے زمانہ کے قطب تھے آپ کو تصوف
میں سلطان بایزید رضؓ سے انتساب ہے

Marfat.com

بسطامی رض است و تربیت ایشاں در سلوک از روحانیت شیخ ابویزید رض است و ولادت شیخ ابوالحسن بعد از وفات شیخ بایزید رض بمدتے بودہ است

اور آپ کی تربیت بھی شیخ بایزید رض کی روحانیت سے ہے اور ابوالحسن رض کی ولادت شیخ بایزید رض کے وصال کے .... ایک مدت بعد ہوئی

۶- شیخ علی بن حسین الواعظ الکاشفی المشتہر بالصفی رشحات ص۵ میں فرماتے ہیں۔

و ولادت شیخ ابوالحسن رض بعد از وفات شیخ ابویزید رض است بمدتے و تربیت شیخ ابویزید رض ویرا بحسب باطن روحانیت بودہ نہ بظاہر و صورت۔

ترجمہ شیخ ابوالحسن خرقانی رض کی ولادت سلطان العارفین بایزید رض کے ایک مدت بعد ہوئی اور آپ کی تربیت بھی بایزید رض کی روحانیت سے ہے ظاہر و صورت سے نہیں۔

۷- مفتی غلام سرور رح لاہوری خزینۃ الاصفیاء ص۵۲۲/ج۱ میں فرماتے ہیں۔

شیخ ابوالحسن رض خرقانی نام وی علی بن جعفر است و خرقان موضعی است نزدیک قزوین کہ شیخ در آنجا سکونت داشت غوث و قطب روزگار خود بودہ و سلطان المشائخ و قطب اوتاد وی انتساب در طریقت بروحانیت شیخ بویزید بسطامی رض است۔

ترجمہ: آپ کا نام علی بن جعفر ہے قزوین کے قریب ایک موضع ہے جہاں شیخ سکونت پذیر تھے اپنے زمانہ کے غوث اور قطب اور سلطان المشائخ و قطب اوتاد تھے طریقت میں آپ کا انتساب شیخ بایزید بسطامی رض کی روحانیت سے ہے۔

۸- حضرت مولانا جلال الدین رومی رح مثنوی دفتر چہارم ص۱۲۸ میں فرماتے ہیں۔

Marfat.com

گفت زیں سو بوئے یارے می رسد
کاندریں دہ شہریارے مے رسد
بعد چندیں سال مے زاید شہے
مے زند بر آسماں باخر گہے
چیست نامش گفت نامش بوالحسن
حلیہ اش وا گفت زابرو تا ذقن

قد او و رنگ او و شکل او
یک بیک وا گفت از گیسوئے او
چوں رسید آں وقت آں تاریخ راست
زاں زمیں آں شاہ پیدا گشت و خاست
ہمچناں آمد کہ او فرمودہ بود
بوالحسن از مردماں آں را شنود
کہ حسن باشد مرید و امتم
درس گیرد ہر صباح از تربتم

یعنی بایزیدؓ نے فرمایا کہ مجھے اس (خرقان کی) طرف سے یار کی خوشبو آرہی ہے اس قصبہ سے ایک شہریار پیدا ہونے والا ہے۔ اور اتنے سالوں کے بعد وہ پیدا ہوگا۔ نام پوچھا گیا تو فرمایا اُس کا نام ابوالحسن ہوگا اور پھر ان کا سارا حلیہ بھی مکمل طور پر بیان فرما دیا۔

اُن کا قد، انکا رنگ اور شکل اور گیسو ایک ایک بات صاف صاف بیان فرمادی جب وہ زمانہ اور تاریخ آئی تو بالکل اُسی خبر کے مطابق اس سرزمین سے ابوالحسن پیدا ہوئے۔

۹ - عارف ربانی مولانا عبدالرحمن جامیؒ نفحات الانس ص ۳۲۹ میں فرماتے ہیں۔ کہ شیخ ابوالحسنؓ خرقانی کی نسبت تصوف میں بایزید بسطامیؒ سے ہے اور سلوک میں ان کی تربیت روحانیت کے طور بھی بایزید بسطامیؓ سے ہے شیخ ابوالحسنؓ کی ولادت سلطان العارفین بایزیدؓ کی وفات کے ایک مدت

Marfat.com

بعد ہوئی ہے آپ کا نام علی بن جعفر ہے اپنے وقت کے یگانہ غوث زمانہ قبلۂ وقت تھے کیونکہ اُن کے زمانہ میں اُن کی طرف توجہ ہوا کرتا تھا

۱۰۔ حضرت مولانا بدرالدینؒ سرہندی حضرات القدس دفتر اول صـ۷۲ میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالحسنؓ خرقانی تصوف میں آپ کا انتساب حضرت سلطان العارفین بایزیدؓ سے ہے اور سلوک میں بھی آپ کی تربیت شیخ بایزیدؓ کی روحانیت سے ہوئی ہے کیونکہ ابوالحسنؓ کی ولادت شیخ بایزیدؓ کی وفات کے بعد ہوئی۔

۱۱۔ شہزادہ داراشکوہ سفینۃ الاولیاء صـ۹۵ میں فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کا اسم گرامی علی بن جعفر ہے قزوین کے قریب خرقان نام ایک موضع کا ہے آپ اسی مقام کے باشندے تھے اپنے دور کے غوث تھے فقر و سلوک میں آپ کو سلطان العارفین بایزیدؓ سے نسبت ہے سلوک کی راہ بھی موصوف نے بایزیدؓ سے حاصل کی ہے شیخ ابوالحسنؓ کی پیدائش بایزیدؓ کی وفات کے بعد ہوئی۔

۱۲۔ حضرت مولانا رؤف احمدؒ صاحب خلیفہ شاہ غلام علیؒ دہلوی جواہر علویہ گوہر دوازدہم صـ۱۴۳ میں فرماتے ہیں۔ قطب ربانی شیخ ابوالحسنؓ خرقانی آپ اپنے زمانہ کے غوث اور قبلہ تھے تصوف میں آپکا انتساب سلطان العارفینؓ سے ملتا ہے لیکن بطریق روحانیت اور بلا واسطہ۔

۱۳۔ مولانا محمد نور بخشؒ صاحب توکلی تذکرہ مشائخ نقشبندیہ صـ۴۳ میں فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ ابوالحسن خرقانیؓ آپ کا اسم گرامی علی بن احمد اور کنیت ابوالحسن ہے سلوک میں آپ کی تربیت حضرت بایزیدؓ کی روحانیت سے ہوئی

Marfat.com

کیونکہ آپ کی ولادت سلطان العارفین بایزیدؓ کی وفات کے بعد ہے۔

۱۴۔ حضرت شیخ ابولعباس قصابؒ آملی کی پیشگوئی۔

آپ نے فرمایا تھا کہ میرا معاملۂ ارشاد بعد میرے ابوالحسن خرقانیؓ کی جانب رجوع ہو جائیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ انوار العارفین وغیرہ۔ ص ۲۶۹

یاد رہے کہ شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی وہ ہستی کامل ہیں جن کے متعلق شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء میں اور داتا گنج بخشؒ صاحب کشف المحجوب میں اور مولانا جامیؒ نفحات الانس میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی آپ بھی بارگاہ الٰہی کے ناز پروردہ تھے صدیقِ وقت اور شیخِ عالم تھے اور محترم مشائخ میں آپ کا شمار ہوتا تھا آپ کے پیر شیخ بوسعید ابوالخیر ہیں جن کا اصل نام فضل اللہ بن ابی الخیر ہے اور اُن کے پیر شیخ ابوالفضل بن حسن سرخسیؒ ہیں الخ

اِن مذکورہ بالا ارشادات مبارکہ سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوئے۔

۱۔ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ قطبِ وقت اور سلطان المشائخ تھے اور اہل طریقت وحقیقت کے پیشوا معرفت توحید اور تحقیق میں درجہ کمال رکھتے تھے اور اپنے وقت میں ولیوں کے ممدوح تھے جیساکہ شیخ فریدالدینؒ عطار اور داتا گنج بخش صاحب اور خواجہ محمد پارسا اور مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نے فرمایا۔

۲۔ خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کا بایزید بسطامیؓ سے روحانی طور پر مرید ہونا بالکل درست عین رضائے الٰہی سے تھا جس پر مشائخ امت کا اتفاق ہے جیساکہ

Marfat.com

نے فرمایا

۳۔ خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ کو بایزید بسطامیؓ سے بطریق روحانیت نسبت ہے جس طرح حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت ہے جیساکہ شاہ ولی اللہؒ صاحب اور دیگر مشائخ نے فرمایا

یاد رھے کہ سلسلہ اویسیہ حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کی طرف منسوب ہے اور جو شخص سلسلہ اویسیہ میں داخل ہوتا ہے وہ بطریق روحانیت ہی مرید ہوتا ہے جیساکہ شاہ عبدالحق محدثؒ دہلوی اشعۃ اللمعات صـ۲۷۲ میں اور شاہ عبدالرحیمؒ ارشاد رحیمیہ صـ۹ میں اور خواجہ محمد پارساؒ رسالہ قدسیہ صـ۳۷ میں اور مولانا احمد بن محمود لطائف نفیسیہ صـ۴ میں اور محمد غوث بن حسن بن موسی شطاریؒ گلزارِ ابرار دربیان احوال وکرامات اولیاء ہند میں اور مولانا عبدالرحمن جامیؒ نفحات الانس میں فرماتے ہیں کہ شیخ عطار گفتہ است قومے از اولیاء اللہ باشند کہ مشائخ طریقت وکبراء حقیقت ایشاں را اویسیاں نامند وایشاں را در ظاہر حاجت بہ پیر نبود زیرا کہ ایشاں را حضرت نبوت در حجرِ عنایت خود پرورش مے دہد بے واسطہ غیرے چنانکہ اویس را داد ترجمہ:۔ شیخ عطارؒ فرماتے ہیں کہ اولیاء اللہ کی ایک جماعت ہے جنہیں مشائخِ طریقت اویسی کہتے ہیں ظاہر میں اُن کو پیر کی حاجت نہیں ہوتی اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعنائتِ خود اُن کی پرورش فرماتے ہیں جیساکہ اویسؓ قرنی کی تربیت فرمائی۔ نتیجہ یہ نکلاکہ:

Marfat.com

۱- حضرت اویس قرنی رضؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روحانی اور غائبانہ نسبت ہے بلکہ آپ کے تمام نادر واقعات رابطۂ قلب کی سنگِ بنیاد ہیں جس پر عقل و نقل شاہد ہے یونہی خواجہ ابوالحسن رضؓ کو سلطان العارفین بایزید رضؓ سے روحانی نسبت ہے اور یہ بالکل محقق اور درست ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ روحانی تعلق کا نام ہی بیعت ہے اعلیحضرت امام اہلسنت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی نے بہجۃ الاسرار کے حوالہ سے فتاویٰ افریقہ میں صفحہ ۱۳۴ نقل فرمایا ہے کہ حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضؓ سے عرض کی گئی کہ اگر کوئی شخص حضور کا نام لیوا ہو اور اُس نے نہ حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کی ہو نہ حضور کا خرقہ پہنا ہو کیا آپ کے مریدوں میں اس کا شمار ہوگا فرمایا، من انتمٰی الیّ وتسمّٰی لی قبلہ اللہ تعالیٰ وتاب علیہ ان کان علی سبیل مکروہ وھو من جملۃ اصحابی وان ربّی وعدنی ان یدخل اصحابی واھل مذھبی وکل محب لی الجنۃ اھ

فرمایا جو اپنے آپ کو میری طرف نسبت کرے اور اپنا نام میرے غلاموں کے دفتر میں شامل کرے اللہ تعالیٰ اُسے قبول فرمائیگا اور اگر وہ کسی ناپسند راہ پر ہو تو اُسے توبہ دے گا اور وہ میرے مریدوں میں ہے اھ

۲- حضرت شیخ ابن راھوار ہیں جن کو خواب میں بحکم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت ابا بکر صدیق رضؓ نے بیعت کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے خرقہ اور ٹوپی عنائیت کی صبح شیخ ابن راھوار اُٹھے تو خرقہ اور

ٹوپی عنایت کی صبح شیخ ابن راھوار اُٹھے تو خرقہ اور ٹوپی موجود تھی ـــ

بہجۃ الاسرار مطبوعہ مصر صـ۱۳۳ قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبد القادر صـ۹۰ میں ہے

كانت عند الشيخ علي بن الهيتي الخرقتان اللتان البسهما الصديق الاكبر لابي بكر بن راهوار في النوم فاستيقظ فوجدهما عليه اخذهما منه الشيخ الشنبكي واخذهما منه ابو الوفاء واخذهما منه الشيخ علي المذكور واخذهما منه الشيخ علي بن ادريس الخ

علی بن ھیتی رح کے پاس دو کپڑے تھے جو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رض نے خواب میں شیخ ابوبکر بن راھوار کو پہنائے تھے اُن میں سے ایک ٹوپی تھی اور ایک کوئی اور کپڑا تھا جب شیخ موصوف بیدار ہوئے تو یہ دونوں کپڑے شیخ موصوف کو اپنے جسم پر ملے پھر شیخ موصوف سے یہ دونوں کپڑے شیخ محمد شنبکی رح نے اور اُن سے شیخ ابو الوفاء رح نے اور اُن سے آپ نے اور آپ سے شیخ علی بن ادریس نے لئے

۳- **شیخ علی بن وھب ربیعی رح** ہیں آپ عراق کے مشائخ کبار سے تھے اور کرامات و مقامات عالیہ رکھتے تھے آپ منجملہ اُن اولیاء اللہ سے تھے کہ جن کی عظمت و ہیبت اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے دل میں بھر دی تھی اور جنکی ذات بابرکات سے اُس نے بہت سے خوارق و عادات ظاہر کر دیئے اور جن کی زبان کو اُس نے اُمور خفیہ پر گویا کیا جملہ علماء و مشائخ آپ کی تعظیم و تکریم پر متفق تھے سنجار میں تربیت مُریدین آپ ہی کی طرف منتہی تھی شیخ سوید السنجاری رح اور شیخ ابو بکر النجار اور شیخ سعد الصناعی رح وغیرہ مشائخ عظام کو آپ سے فخر تلمذ حاصل تھا اہلِ مشرق اس قدر آپ کی طرف منسوب تھے کہ جن کی

Marfat.com

تعداد شمار سے زائد ہے بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے اپنی وفات کے بعد اکتھر مرید ایسے چھوڑے جو کہ سب کے سب صاحب حال واحوال تھے۔ آپ منجملہ اُن دو مشائخ سے ہیں کہ جنہوں نے خواب میں حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سے خرقہ پہنا اور بیداری کے بعد انہیں خرقہ شریف سر پر ملا اور وہ دو مشائخ یہ ہیں۔ ایک تو آپ خود شیخ علی بن وھب رحؒ ہیں اور دوسرے شیخ ابو بکر بن راھوار رحؒ ہیں قلائد الجواہر صفحہ ۹۵

۴۔ خواجہ عبد الخالق صاحب رحؒ ہیں جو بڑے پایہ کے بزرگ ہوئے ہیں پیر بلھے شاہ رحؒ قصوری اور خواجہ عبد الحکیم صاحب رحؒ کے ہمعصر ہوئے ہیں آپ بطریق روحانیت خواجہ اویس قرنی رضؓ کے مرید ہیں چنانچہ حدیقۃ الاسرار فی اخبار الابرار صفحہ ۱۸۳ میں اور کشف الحقائق میں ہے کہ خواجہ عبد الخالق رحؒ ایک دن نماز ظہر سے فارغ ہو کر حسب معمول وظائف میں مشغول تھے کہ دفعتہً مکان مسکونہ کی شمالی سمت سے کنارہ جنگل میں غوغا مانند ورود لشکریاں گوش میں آیا اسی حیرانی میں تھے کہ اُسی میدان میں ایک بارگاہ قائم ہوئی اور کسی آنیوالے کے پاؤں کی آہٹ کانوں میں پڑی سر کو اٹھا کر دیکھا تو ایک شیخ منور چہرہ سفید ریش مانند ماہِ درخشاں قریب آکر بیٹھا ہے دیکھتے ہی عالم بیخودی لاحق ہوا دیکھا تو بزرگ غائب ہے تین مرتبہ ایسے ہوا آخر بار ہاتھ سے دامن مبارک شیخ کو مضبوط پکڑ کر سوال اسم مبارک اور وطن اور سلسلہ کا کیا حضرت مسئول عنہ نے زبانِ فیض ترجمان سے فرمایا کہ میرا نام اویس بن عامر اور سلسلہ اویسیہ اور وطن شہر یمن ہے پھر شیخ کامل نے بموجب ید اللہ فوق ایدیہم اپنے دستِ مبارک

Marfat.com

کو حضرت عبدالخالق رح صاحب کے ہاتھ پر رکھ کر بیعت اور افکار و اذکار کی تلقین فرما کے کارہا انجام کیا اور جرعہ صہبائے معرفت سے مدہوش سرشار فرما کر پوشیدہ ہوئے پس خواجہ عبدالخالق رح صاحب ہمیشہ عالم محویت میں رہے۔

زاں فیوضے کہ ساقی ورمے افگند

حریفاں را نہ سرما ند نہ دستار

۵- شیخ رحمت شوریانی رح ہیں جن کے متعلق خزینۃ الاصفیاء ج ۲ ص ۵۶ میں مفتی غلام سرور رح لاہوری فرماتے ہیں۔

کہ آنجناب از اولاد پیر کبار است و تربیت نیز از روحانیت پیر کبار یافتہ صاحب معارج الولایہ فرمائد کہ بحکم علمنا منطق الطیر سبحانہ و تعالیٰ بوزبان وحوش و بہائم و طیور تعلیم فرمود۔	ترجمہ:- شیخ رحمت رح شوریانی آپ پیر کبار رح کی اولاد سے ہیں اور آپکی تربیت بھی پیر کبار رح کی روحانیت سے ہے ظاہر و صورت سے نہیں الخ آپ کا مزار شہر قصور کے قبرستان میں ہے۔

۶- شیخ عبدالجلیل لکھنوی چشتی رح ہیں خزینۃ الاصفیا ج ۲ ص ۴۶۹ میں ہے

طریق او طریق اویسی بود زیرا کہ در ظاہر مرشدے نداشتے بلکہ از روحانیت خواجہ بزرگ سید معین الدین حسن سنجری رح	ترجمہ:- شیخ عبدالجلیل لکھنوی رح چشتی ظاہری مرشد نہ رکھتے تھے بلکہ شیخ معین الدین رح حسن سنجری کی روحانیت سے تربیت پائی اور شجرہ میں۔

Marfat.com

تربیت یافت شجرہ کہ بمریدان خود نوشتہ بے واسطہ غیرے نسبت سلسلہ خود با آنحضرت رض درست کردے۔	بھی اپنے آپ کو خواجہ معین الدین رض سے ملاکر (بلا واسطہ) مریدین کو عنایت فرماتے۔

ف: یعنی جس طرح خواجہ ابوالحسن خرقانی کو بلا واسطہ سلطان بایزید رض سے ملایا جاتا ہے۔ جیساکہ تمام شجروں میں ہے یونہی شیخ عبدالجلیل اپنے آپکو بلا واسطہ خواجہ معین الدین رض سے ملاتے تھے۔

۷۔ شیخ پھوگی افغان عزیزدی چشتی رح ہیں یہ بزرگ بھی حضرت پیر کبار رح کی روحانیت سے تربیت یافتہ ہیں مزار شہر قصور میں ہے خزینۃ الاصفیاء ج۱ ص۴۸۷

۸۔ شیخ فتح محمد نوشاہی رح ہیں جن کو تین مرتبہ خواب میں نوشاہ قادری ملے (جن کا اصل نام حاجی محمد قادری بن علاؤالدین خلیفہ شاہ سلیمان قادری ہے) اور فرمایا کہ اے فتح محمد تمہارا حصہ باطنی میرے پاس ہے جس کے حصول میں تاخیر نہ کر آپ جب بیدار ہوئے تو فوراً چک سنپال پہنچے لیکن آپکے پہنچنے سے پہلے حضرت کا وصال ہوچکا تھا نماز جنازہ پڑھی جانے کے بعد زیارت سے مشرف ہوئے بس دیکھنا ہی تھاکہ عالم بیخودی طاری ہوا جس سے تین ۳ دن بیہوش رہے جب ہوش آئی تو مستانہ وار جنگل کو روانہ ہوئے اور از فرش تا عرش سب کچھ آپ پر منکشف ہوگیا اور بیشمار لوگ آپ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے مزار ملک پوٹھوہار میں ہے۔ خزینۃ الاصفیاء ج۱ ص۲۰۵

Marfat.com

۹- شیخ محمود زاہدؒ مشہور مُرغالی ہیں جن کی تربیت حضور پُر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے ہے آپ کسی ظاہر پیر سے بیعت نہیں ہوئے آپ سے بیشمار مستفیض ہوئے ہیں حدیقۃ الاسرار صٓ ۲۵۶

۱۰- شیخ یعقوبؒ صوفی ہیں جنکی تربیت روحانیت کے طور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ہے آپ کی ولادت ۹۰۸ھ سنہ میں اور وصال سنہ ۱۰۰۳ ھ میں ہوا مزار کشمیر میں ہے۔ حدیقۃ الاسرار چمن ہفتم صٓ ۲۶۰

۱۱- شیخ خلیل احمدؒ خانصاحب ہیں ان کی تربیت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے ہے ان کے خلیفہ سید محمد حسنؒ ساکن قصبہ سہسوان اور عظمت اللہ خانصاحبؒ ہوئے ہیں۔ مزار شہر رامپور نزد جامع مسجد ہے۔

۱۲- حاجی شیر محمدؒ صاحبؒ ولی اللہ المعروف دیوان چاولی مشائخ ہیں مشہور ہے کہ آپ کی تربیت بھی خواجہ اویس قرنیؓ کی روحانیت سے ہے۔

۱۳- شیخ شاہ گردیزؒ ہیں جنکا روضہ ملتان میں ہے منقول ہے۔ کہ آپ قبر میں سے دست بیعت نکال کر لوگوں کو مرید کرتے تھے چنانچہ اب بھی آپ کی قبر میں وہ راہ موجود ہے جہاں سے آپ ہاتھ نکالا کرتے تھے آپ ملتان کے قدمائے مشائخ سے ہیں اور شیخ بہاؤ الدین ذکریا ملتانیؒ کے ہمعصر ہیں۔ اخبار الاخیار صٓ ۱۳

۱۴- خواجہ علیم الدینؒ شاہ صاحب ہیں یہ بزرگ بلند پایہ شخصیت

Marfat.com

اویسی طریقہ سے حضرت مولانا محبوب عالمؒ کی ذات گرامی سے فیضیاب ہوئے اور ہر حال میں آپ کی روحانیت سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے ولائت خاصہ کے بلند مقام پر فائز ہوئے ہمیشہ جذب غالب رہا اس جذب وسُکر میں نہ اپنا ہوش تھا نہ دنیا کا ذکر محبوب ص ۲۷۹

علاوہ ازیں بیشمار بزرگ اس طریق سے تربیت یافتہ ہوئے ہیں چند ایک کے اسماء شاہ عبدالرحیمؒ دہلوی نے ارشاد رحیمیہ میں از ص ۵ تا ص ۹ لکھے ہیں اور مفتی غلام سرور لاہوری نے خزینۃ الاصفیاء جلد دوم میں بیشمار بزرگوں کے نام درج فرمائے ہیں جنکی اس طریق سے تربیت ہوئی ہے علاوہ ازیں کئی ایسے امور ہیں جن کی بناء محض روحانیت اور کشف والہام پر ہے۔

۱۔ شیخ فریدالدین مسعود گنجشکرؒ پاکپتنی کا بہشتی دروازہ

جس کی بنا محض ایک کشف پر ہے جو شیخ نظام الدین اولیاءؒ نے بنظر کشف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا اور بے ساختہ عالم کیف میں ارشاد فرمایا من دخل ھذا الباب امن

اگر فردوس بروئے زمین است

ہمیں است وہمیں است ہمیں است

۲۔ قصیدہ بردہ شریف کی وجہ تسمیہ بھی ایک خواب پر مبنی ہے جو کہ عام مشہور ہے۔

86632 ~~64122~~

Marfat.com

۳۔ مخدوم جہانیاں کیوجہ یہ بھی ایک کشف پر مبنی ہے جیسا کہ رسالہ اسرار تصوف مطبوعہ ۱۹۲۵ء میں ہے کہ ایک بار عید کے دن آپ حضرت بہاؤالدین ذکریاؒ ملتانی اور شیخ صدرالدینؒ کے مزاروں پر گئے اور دونوں مزاروں سے خاص نعمت کے طالب ہوئے اور اس کو آپ نے اس طرح طلب کیا کہ آج عید ہے اس لیے عیدی عنائت ہو آواز آئی کہ خدا نے تمکو مخدوم جہانیاں کر دیا یہی عیدی ہے جب آپ باہر آئے تو ہر شخص خود بخود مخدوم جہانیاں کہہ کر گفتگو کرتا یہاں تک کہ یہی لقب مشہور ہو گیا۔

وباللہ التوفیق

فصل دوم

خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ کی بایزید بسطامیؒ سے دستی بیعت بھی چند واسطوں سے ثابت ہے جیسا کہ مولانا بدرالدینؒ سرہندی نے حضرات القدس صفحہ ۲۳ میں بحوالہ شرح وصیت نامہ خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ اور حافظ محمد حسین مراد آبادی نے انوار العارفین میں بحوالہ مرأت الاسرار نقل فرمایا ہے۔ کہ خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ نے مولانا ابو منظفر ترکؒ طوسی سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہے اور انھوں نے خواجہ اعرابی یزید عشقی سے اور انھوں نے خواجہ محمد مغربی سے اور انھوں نے سلطان العارفین بایزید بسطامیؓ سے اور تواریخ آئینۂ تصوف صفحہ ۱۲۳ میں ہے کہ حضرت خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی مرید ہیں حضرت

شاہ بوسعیدؒ اعرابی کے اور وہ مرید ہیں خواجہ عبداللہ مغربی کے اور وہ مرید ہیں بایزید بسطامیؓ کے نیز خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کو شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی سے بھی خلافت حاصل ہے جیسا کہ انوار العارفین ص۲۶۸ میں بحوالہ مرأت الاسرار ہے

کہ شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری مرید و خلیفہ خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی بود و خواجہ را نسبت از روحانیت خواجہ بایزید بسطامیؓ است ظاہر ارادت و خلافت خواجہ ابوالحسنؓ از شیخ ابوالعباس قصاب آملی داشت وی از شیخ محمد بن عبداللہ طبری و وی از شیخ ابو محمد جریریؒ و وی از جنید بغدادیؓ الخ۔

خزینۃ الاصفیاء ص۲۵۸

شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری مرید اور خلیفہ خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی کے تھے اور خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی کو بایزید بسطامیؓ سے روحانی نسبت ہے ظاہری ارادت اور خلافت شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی سے تھی اور ان کو شیخ محمد بن عبداللہ طبری سے اور ان کو ابو محمد جریری سے اور ان کو سید الطائفہ جنید بغدادیؓ سے ہے

یہیں مفتی غلام سرور صاحب لکھتے ہیں کہ

شیخ بوسعید ابوالخیر اور خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی یہ دونوں بزرگ خواجہ ناصر الدینؒ استر آبادی کے صحبت یافتہ ہیں اور اس صحبت پر فخر کرتے تھے اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ ابوالحسنؓ کو شیخ ناصر الدینؓ استر آبادی سے بھی صحبت رہی ہے۔ اور شیخ ناصر الدینؓ وہ ہیں جن سے خواجہ معین الدینؒ چشتی نے کسب فیوض کیا اب تو نیم روز کی طرح خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ کی دستی بیعت واضح ہوگئی اور ثابت ہوگیا کہ خواجہ ابوالحسنؒ کا بایزید بسطامیؓ

Marfat.com

سے بطریق روحانیت مرید ہونے کے علاوہ دیگر مشائخ سے بھی تعلق ہے درا صل معاملہ یوں ہے کہ خواجہ ابوالحسن رض کی دستی بیعت و خلافت مولانا ابو مظفر تُرک طوسی اور خواجہ ابوالعباس قصاب آملی رح سے تھی اور سلطان العارفین بایزید بسطامی رض سے بھی اُن کی پیشگوئی کے مطابق بطریق روحانیت مرید و مستفیض ہوئے محققین صوفیائے کرام نے اسی بیعت کو مقدم رکھتے ہوئے خواجہ ابوالحسن رض کو بایزید رض سے منسوب کر دیا جس کی اصل وجہ عنقریب ذکر کرونگا اور یہ بات دلائل سے ثابت ہے کہ ایک شیخ سے بیعت ہو اور دوسرے سے فیض حاصل کر لیا جائے جس کی بیشمار مثالیں ہیں جن سے واضح ہے کہ متقدمین مشائخ نے ایک دوسرے سے فیض حاصل کیا چند ایک کے اسماءِ گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱۔ خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری آپ نے خواجہ عثمان رض ہارونی سے خرقہ خلافت حاصل کیا اور سرکار غوثِ اعظم رض اور شیخ نجم الدین کبریٰ اور شیخ یوسف ہمدانی رح اور شیخ بوسعید رح اور شیخ ناصر الدین رح استر آبادی اور شیخ محمود اصفہانی رح سے بھی کسبِ فیوض فرمایا نیز داتا گنج بخش صاحب لاہوری کے مزار پُرانوار پر چلہ کشی فرما کر داتا صاحب رح سے نعمت باطنی حاصل کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما

سید ہجویر مخدوم امم مرقد او پیر سنجر را حرم

Marfat.com

خاکِ پنجاب از دمِ او زندہ گشت　　صبحِ ما از مہرِ او تابندہ گشت

(اقبال)

۲- غوث اعظم شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی رضؓ آپ نے شیخ قاضی بوسعیدؓ سے خرقہ خلافت حاصل کیا اور شیخ حمادؒ اور شیخ یوسف ہمدانیؒ اور اپنے والد حضرت سید ابو صالح موسیٰ جنگی سے بھی مستفیض ہوئے نیز تربیت آنحضرتؓ بے واسطہ از روحانیت حضرت شاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم است۔ خزینۃ الاصفیاء صـ۹۵ انتباہ فی سلاسل اولیاء صـ۲۱ ۔ قلائد الجواہر صـ۵

۳- حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی آپ کو طریقہ نقشبندیہ میں خواجہ باقی باللہؓ سے انتساب ہے اور سلسلہ کبرویہ و سہروردیہ میں شیخ یعقوب صوفیؓ سے انتساب ہے اور سلسلہ چشتیہ و قادریہ میں اپنے والد بزرگوار خواجہ عبد الاحدؓ اور شاہ سکندر کیتھلیؒ سے انتساب ہے یونہی حضرت موصوفؓ جمیع سلاسل کی نسبت سے بتمام و کمال متصف تھے آپ کے محامد و کمالات سے کتابیں بھرپور ہیں چونکہ یہاں نسبت کا بیان کرنا مقصود ہے۔ اس لئے اسی پر اکتفاء کرتا ہوں علاوہ ازیں بیشمار اولیاء اللہ ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ایک دوسرے سے استفاضہ کیا ہے تذکرۃ الاولیاء وغیرہ میں ہے کہ بایزید بسطامیؓ ایک سو تیرہ صـ۱۱۳ پیروں کی خدمت میں رہے اور فتح موصلیؒ نے ایک سو تیس صـ۱۳۰ بزرگوں سے صحبت پائی ہے۔

۴- شیخ فرید الدین مسعود گنجشکرؒ آپ نے شیخ سید عبد القادر جیلانیؓ اور فرید الدین عطارؒ اور شیخ شہاب الدین سہروردیؒ اور خواجہ عبد الخالق

Marfat.com

غجدوانی امام طریقہ نقشبندیہ اور دیگر مشائخ سے مستفیض ہوئے خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضؓ سے خرقۂ خلافت حاصل کیا۔

(راحت القلوب - سیرالاولیاء)

۷- شیخ نجم الدین کبریؒ آپ نے بابا فرج تبریزیؒ اور شیخ اسماعیلؒ قصری اور شیخ عمارؒ بن یاسر اور شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی اور شیخ روزبہان بقلیؒ سے کسبِ فیوض کیا ایک روائیت میں ہے کہ آپ نے سیدنا شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ سے بھی خرقہ خلافت حاصل کیا ہے۔

۸- خواجہ سید بہاؤ الدین نقشبند بخاری آپ نے خرقۂ خلافت خواجہ سید امیر کلالؓ سے حاصل کیا اور مولانا عارف دیگ گرانیؒ اور قثم شیخؒ اور شیخ خلیلؒ آتا ترکی اور شیخ سلطان الدینؒ سے بھی کسبِ فیوض فرمایا۔

۷- شاہ عبدالرحیمؒ دہلوی نے سید عبداللہ اور میر ابوالقاسمؒ اکبرآبادی اور خواجہ خورد ولد محمد باقی باللہؒ اور میر نور العلیٰ خلف میر ابوالعلیٰؒ اور شیخ عظمت اللہ اور شیخ احمدؒ قشاشی سے کسبِ فیوض اور خرقۂ خلافت حاصل کیا۔

(انتباہ فی سلاسل اولیاء)

۸- شیخ احمد قشاشیؒ جو کہ شاہ عبدالرحیمؒ صاحب کے پیر ہیں آپ نے احمد بن قاسم اور حسن الانجیمی اور شیخ ابراہیم العلقمی اور محمد بن زین الدین سے کسبِ فیوض کیا۔

۹- شیخ ابوطاہرؒ مدنی یہ بزرگ شاہ ولی اللہ صاحب کے پیر ہیں آپ نے

Marfat.com

شیخ ابراہیم رح کردی اور شیخ احمد نخلی رح اور شیخ عبداللہ بصری رح مکّی سے خرقہ خلافت حاصل کیا - اگر ہر بزرگ کا ذکر کروں تو ایک دفتر درکار ہے خوفِ طوالت سے اسی پر اکتفاء کرتا ہوں

سوال :- جب خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی کی دستی بیعت مولانا ابو مظفر یا شیخ ابوالعباس قصاب رح آملی سے بھی تو کیا وجہ ہے کہ انکا نام شجرہ میں ذکر نہیں کیا جاتا بلکہ خواجہ ابوالحسن رض کو بایزید بسطامی رض سے ہی ملایا جاتا ہے۔

جواب :- اس کی تین وجہ ہیں ایک وجہ تو یہ ہے کہ خواجہ ابوالحسن رض کا بایزید بسطامی رض سے استفاضہ یہ ایسا عجیب واقعہ ہے جس کو تمام مشائخ امت نے تسلیم فرمایا ہے کیونکہ ابوالحسن رض خرقانی کے متعلق بایزید بسطامی رض کا بشارت دنیا اور خرقان کی زمین کو سونگھ کر اڑھائی سو سال پہلے فرمانا کہ اس گاؤں میں ایک مردِ خدا ہوگا جس کا نام علی اور کنیت ابوالحسن ہوگی وہ مجھ سے تین مرتبے زیادہ ہوگا مطابق پیشگوئی خواجہ ابوالحسن رض کا دس سال تک بایزید بسطامی رض کے روضہ پر جاگنا اور پھر بایزید بسطامی رح کا قبر اطہر سے باہر تشریف لانا اور خواجہ ابوالحسن رض کو خرقۂ خلافت وعصا عنایت فرمانا یہ ایسا مشہور ہوا کہ اسی استفاضہ کو ہی محققین صوفیائے کرام نے ترجیح دیتے ہوئے خواجہ ابوالحسن کو بایزید بسطامی رض سے منسوب کر دیا اور اسی بیعت کو مقدم رکھا ۲ دوسری وجہ یہ ہے کہ جمیع مشائخ کا اس امر پر اتفاق ہے کہ خواجہ ابوالحسن رض کے شیخ صحبت اور شیخ خرقہ بایزید بسطامی رض ہیں جس طرح پیچھے بیان ہوا اور شاہ ولی اللہ صاحب نے انتباہ فی سلاسل اولیاء میں فرمایا ہے۔

Marfat.com

الشیوخ ثلثة شیخ الخرقة وشیخ الذکر وشیخ الصحبة وشیخ الصحبة اتم واکمل فی الارتباط وھو الشیخ الحقیقی

ترجمہ:- محققین کے نزدیک شیخ تین ہیں ایک شیخ خرقہ اور دوسرا شیخ ذکر اور تیسرا شیخ صحبت اور شیخ صحبت ارتباط میں اتم اور اکمل ہے۔ اور وہی شیخ حقیقی ہے۔

چونکہ خواجہ ابو الحسنؒ کے شیخ حقیقی بایزید بسطامیؓ تھے اس لئے آپ کو سلطان العارفین بایزید بسطامی سے ملایا جاتا ہے۔ ۳ تیسری وجہ یہ ہے کہ درمیانی وسائط کو چھوڑ کر اوپر کو منسوب کرنا جائز ہے دیکھئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میدان کارزار میں یوں رجز پڑھتے ہیں

انا النبی لا کذب　　انا ابن عبد المطلب علیہما السلام

درمیانی واسطہ سیدنا عبداللہ کا ذکر نہیں فرمایا اور اپنے دادا کی طرف منسوب فرما دیا۔

فقر خواہی آں بصحبت قائم است
نے زبانت کار مے آید نہ دست

(رومیؒ)

باب دوم

یہ باب بھی دو فصلوں پر مشتمل ہے فصل اوّل میں خواجہ ابوالحسن رضؓ خرقانی کے خلفاء کا بیان ہوگا اور فصل ثانی میں طریقہ انیقہ نقشبندیہ کے فضائل و برکات کا بیان ہوگا۔

فصل اوّل

حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کے خلفاء کی پوری تعداد تو معلوم نہیں ہو سکی چند ایک کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

(۱) شیخ بوعلی فارمدی رضؓ۔

(۲) شیخ ابوالقاسم کرگانی رضؓ۔

(۳) ابواسمٰعیل بن ابی منصور محمد انصاری رضؓ ہروی۔

(۴) خواجہ عبداللہ رضؓ انصاری۔

(۵) خواجہ یحییٰ بن عمار الشیبانی رضؓ۔

(۶) شیخ خداقلی ماوراء النہری۔

(رشحات - انوار العارفین - خزینۃ الاصفیاء)

فصل دوم

سلسلہ نقشبندیہ کے فضائل و برکات بیشمار ہیں مُشتے از خروارے

Marfat.com

عرض کر دیتا ہوں۔

۱۔ یہ طریقہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضؓ سے شروع ہوتا ہے اور آپکی طرف منسوب ہے اور وہ اس کے سرِ حلقہ ہیں۔ .... اور آپ چونکہ افضل البشر بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں۔ اس سبب سے اُن کی نسبت بھی تمام نسبتوں سے بلند و بالا ہے تو جو طریقہ انؓ سے منسوب ہو اُس کی نسبت لامحالہ تمام نسبتوں سے اعلیٰ و ارفع ہوگی

۲۔ اس طریقہ میں اتباع سنت و اجتناب از بدعت کا نہائت ہی اہتمام اور التزام ہے اور جس طریقہ میں جس قدر اتباعِ سنت و اجتناب از بدعت ہوگا اُسی قدر اس میں انوارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ ہونگے اور جس قدر جس میں انوارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ ہوں گے اُسی قدر وہ رفعت اور نسبت و قوت میں ممتاز ہوگا شاہ ولی اللہ صاحب انفاس العارفین میں فرماتے ہیں۔

پوشیدہ نماند کہ بارہا از زبان حضرتِ ایشاں در خلوت مسموع شُدے فرمودند نسبتے کہ از خواجہ نقشبند یافتم غالب و مؤثر تر بجمیع وقبول تر است

ترجمہ:۔ والد صاحبؒ کی زبان سے بارہا سنا فرمایا کرتے کہ جو نسبت خواجہ نقشبند رضؓ سے حاصل ہوئی وہ غالب اور بہت مؤثر اور قبول تر ہے۔

۳۔ اِس طریقہ میں شرط افادہ و استفاضہ صحبتِ شیخ قرار پائی ہے جتنی شیخ سے صحبت زیادہ ہوگی اُسی قدر اُس کو فیوض و برکات شیخ سے زیادہ حاصل ہوں گے اور یہی بعینہٖ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

Marfat.com

کا معاملہ تھا جیسا کہ مکتوبات معصومیہ ص۱۲۱ ج۲ میں ہے "در طریق ما وصول مربوط برابطہ صحبت است بشیخ مقتداء طالب صادق از راہ محبتے کہ بشیخ دارد اخذ فیوض و برکات از باطن او مے نماید و مناسبت معنویہ ساعت فساعت برنگ او مے بر آید" الخ

۴۔ حضرت سیدنا صدیقِ اکبرؓ کو کمالاتِ نبوت سے حظ وافر تھا اور یہ طریقہ اُن سے شروع ہوتا ہے اس سبب سے اس طریقہ میں کمالاتِ نبوت سے فیض آتا ہے۔ جیسا کہ امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے "را ہے بکمالاتِ نبوت الطریق بیعت وراثت کشادہ میشود مخصوص بایں طریق عالی است" الخ

۵۔ اس طریقہ میں جذبہ سلوک پر مقدم ہے اور تقدمِ جذبہ ہی کا نام محبوبیت ہے۔ اکابر کا قول ہے "تقدم جذبہ محبوباں راست و محبوباں را بقلاب عنایت خواہند کشید" الخ

۶۔ طریقہ نقشبندیہ میں ایسے باکمال جملہ مؤمنین کے مقبول مقتداء، کامل، عارف، مہتدی صوفیائے کرام ہوئے ہیں جن کی تعریف میں زمانہ بھر کی زبانیں لبریز ہیں اور جن سے زمانہ کے بڑے بڑے مشہور بزرگانِ دین نے فیض حاصل کیا ہے دیکھئے حضرت شیخ خواجہ یوسف ہمدانی رضؓ جن سے سیدنا عبد القادر جیلانی رضؓ کو صحبت رہی ہے اور مستفیض ہوئے ہیں۔ (قلائد الجواہر ص۵)

یونہی حضرت خواجہ عبد الخالق رضؓ غجدوانی سے فرید الدین مسعود گنجشکر رضؓ مستفیض ہوئے ہیں۔

(اسرار عترت فریدی ہ)

Marfat.com

یونہی حضرت شیخ بو علی فارمدی رض (جو کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رض کے خلیفہ اور مرید ہیں) سے شیخ امام محمد غزالی رض کو صحبت رہی ہے اور آپ سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہے۔ (سفینۃ الاولیاء صنہ۲۰ - انتباہ فی سلاسل اولیاء صنہ۱۴۱)

ایسے ہی خواجہ ابوالقاسم کرگانی رض (جو کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی کے خلیفہ ہیں) سے سرکار داتا گنج بخش رح لاہوری نے فیض حاصل کیا ہے (کشف المحجوب وغیرہ)

مفصل الصدر بیان سے یہ بھی واضح ہو گیا کہ سلسلہ نقشبندیہ متصل منتسب جس میں قطعاً انقطاع نہیں شاہ ولی اللہ رح دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء صنہ۱۴۱ میں فرماتے ہیں۔

واین طرف از خواجہ نقشبند رض طریقہ نقشبندیہ میگفتند وایشاں اکتفاء کردند بخفیہ واز خواجہ یوسف ہمدانی رض تا جنید از راہ ابوالقاسم قشیری جامع بودند در علم ظاہر و باطن ومحدث بودند وتذکیر مے کردند واز راہ ابوالقاسم کرگانی مخصوص بکشف وقائع مریدین وطریق تسلیک ایشاں واختصاص ہر یکے با شیخ خود دریں سلسلہ از راہ صحبت وخرقہ وتلقین یقینی است کہ شبہ را دراں

ترجمہ: اور اس طرف خواجہ نقشبند رض سے طریقہ نقشبندیہ کہلاتا ہے اور انہوں نے خفیہ ذکر پر اکتفاء کیا اور خواجہ یوسف ہمدانی رض سے جنید رض تک ابوالقاسم قشیری رض کے طریق سے سب جامع تھے علم ظاہر وعلم باطن کے اور محدث تھے اور وعظ کہتے تھے اور ابوالقاسم گرگانی رح کے طریق سے سب کو مریدین کے حال کے کشف سے اور اُن کے سلوک راہ سے اور ہر ایک کو خصوصیت اپنے شیخ سے اس سلسلہ میں از راہ صحبت وخرقہ وتلقین

دخل نہ بود باید دانست کہ آنچہ
دریں سلسلہ بغیر انقطاع یافتہ
شد تہذیب عقل و تہذیب نفس
است۔

یقینی ہے کہ اسمیں شک و شبہ
کو دخل نہیں جاننا چاہیئے کہ اس
سلسلہ میں جو بلا انقطاع پایا جاتا
ہے۔ وہ تہذیب عقل اور تہذیب
قلب و نفس ہے۔

Marfat.com

نقشبندیہ عجب قافلہ سالارانند

کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را

از دل سالک رہ جاذبۂ صحبتشان

مے برد وسوسۂ خلوت و فکر چلّہ را

(مولانا جامیؒ)

Marfat.com

جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

شجرہ خواجگان نقشبندیہ مجددیہ سلطانیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

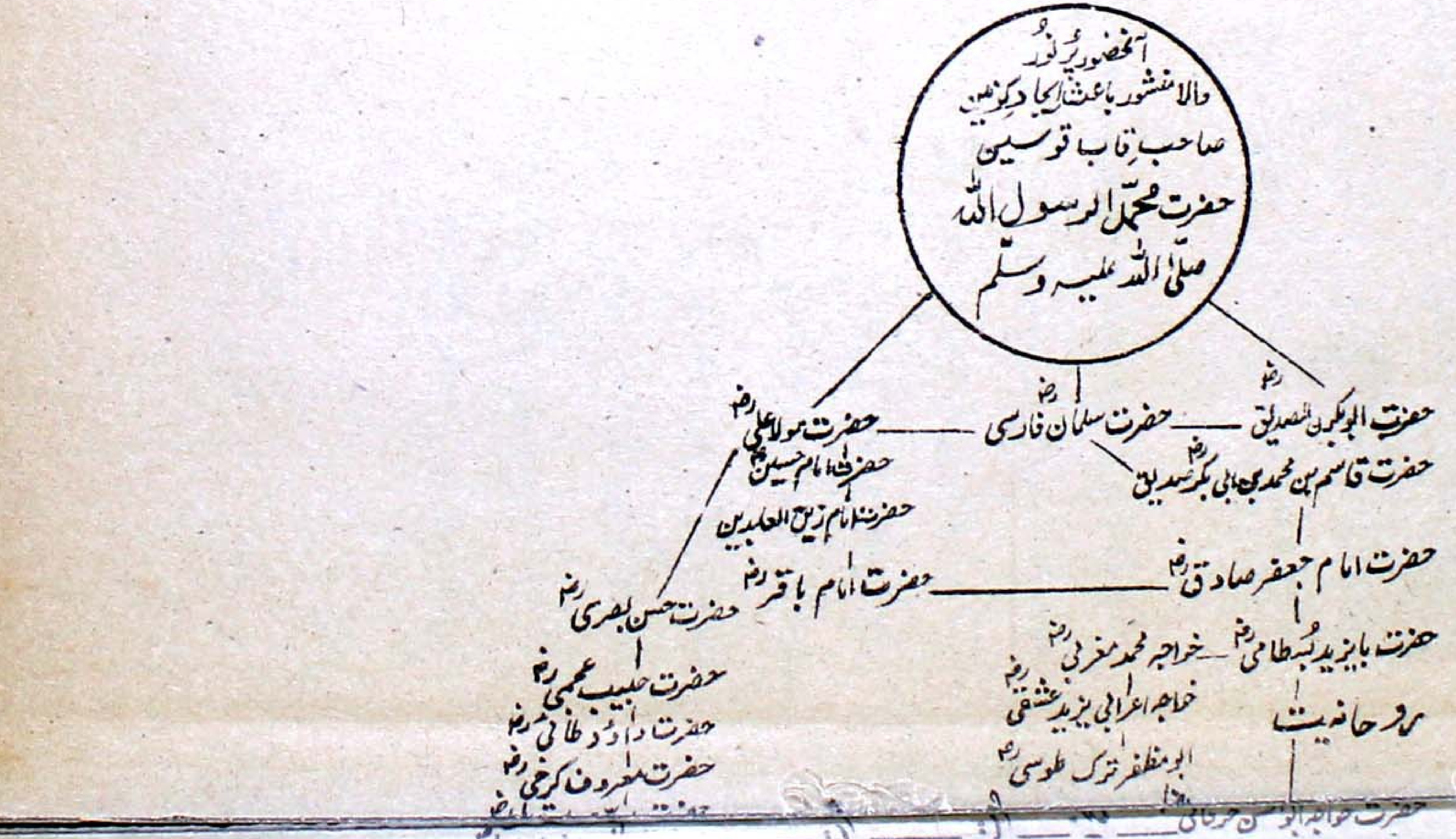

Marfat.com

حضرت جنید بغدادی رض

ابو محمد جریری رح

محمد بن عبداللہ طبری رض

ابو العباس قصاب آملی رض

بوعلی رودباری

بوعلی کاتب

خواجہ عثمان مغربی رح

ابوالقاسم گرگانی رض

خواجہ ابوالقاسم نصیر آبادی رض

خواجہ بوعلی دقاق رض

ابوالقاسم قشیری رض

حضرت شیخ بوعلی فارمدی رح

حضرت شیخ یوسف ہمدانی رض

حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رض

حضرت عارف ریوگری رض

حضرت محمود انجیر فغنوی رض

حضرت خواجہ عزیزاں علی رامیتنی رض

حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رض

حضرت سید امیر کلال رض

حضرت
خواجہ سید بہاؤ الدین
نقشبند بخاری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابوالقاسم نصیرآبادی رضہ
جہ بو علی دقاق رضہ
قاسم قشیری رضہ

حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضہ
حضرت عارف ریوگری رضہ
حضرت محمود انجیر فغنوی رضہ
حضرت خواجہ عزیزاں علی رامیتنی رضہ
حضرت خواجہ محمد باباسماسی رضہ
حضرت سید امیر کلال رضہ

حضرت
خواجہ سید بہاؤالدین
نقشبند بخاری
رضی اللہ تعالےٰ عنہ

حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رضہ
حضرت مولانا یعقوب چرخی رضہ
حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رضہ
حضرت مولانا محمد زاہد رضہ
حضرت مولانا درویش محمد رضہ
حضرت مولانا خواجگی امکنگی رضہ
حضرت خواجہ باقی باللہ رضہ

حضرت حافظ حیات محمد رضہ
حضرت سید نیک عالم شاہ رضہ
حضرت حاجی صاحب پکھلوی رضہ

قطب الاقطاب
شیخ المشائخ حضرت خواجہ
قیوم زمنی سلطان عالم محمد عبدالحئ
جہلمی رضی اللہ
عنہ

رہبر گمگشتگان
سید السالکین حضرت
قبلہ خواجہ محمد صادق صاحب
سجادہ نشین دربار عالی
کلیان مد ظلہ العالی
جہلم

حضرت امام ربانی
قیوم اول خزینۃ الرحمۃ مجدد
الف ثانی شیخ احمد فاروقی
سرہندی
رضی اللہ عنہ

حضرت خواجہ محمد معصوم رض

حضرت شیخ سیف الدین رض

حضرت سید نور محمد بدایونی رض

حضرت مرزا مظہر جاناں جان رض

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

حضرت شاہ ابوسعید رض

آں مہتاب برج
کرامت بقیۃ السلف و حجۃ الخلف
خواجہ خواجگان الحاج قبلہ محمد اکبر علی
صاحب مدظلہ العالی مہاجر جموں و کشمیر
حال مقیم پیر کریال پاک پتن شریف

حضرت مولانا فضل الدین صاحب

حضرت الحاج مولانا فضل الدین رح

حضرت مولانا سید محمد صاحب رح

الحاج مولانا محمد شریف صاحب رح

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب رح

حضرت فقیر حسین صاحب کشمیر رح

صوفی علی گوہر صاحب رح

خلیفہ نور محمد صاحب رح

[illegible] صاحب رح

[illegible] صاحب رح

حضرت خواجہ صاحبزادہ ابوالطاہر صاحبزادہ محمد نقشبند صاحب مدظلہ العالی

حضرت خواجہ صاحبزادہ ابوالحسن نقیب محمد صاحب مدظلہ العالی

Marfat.com

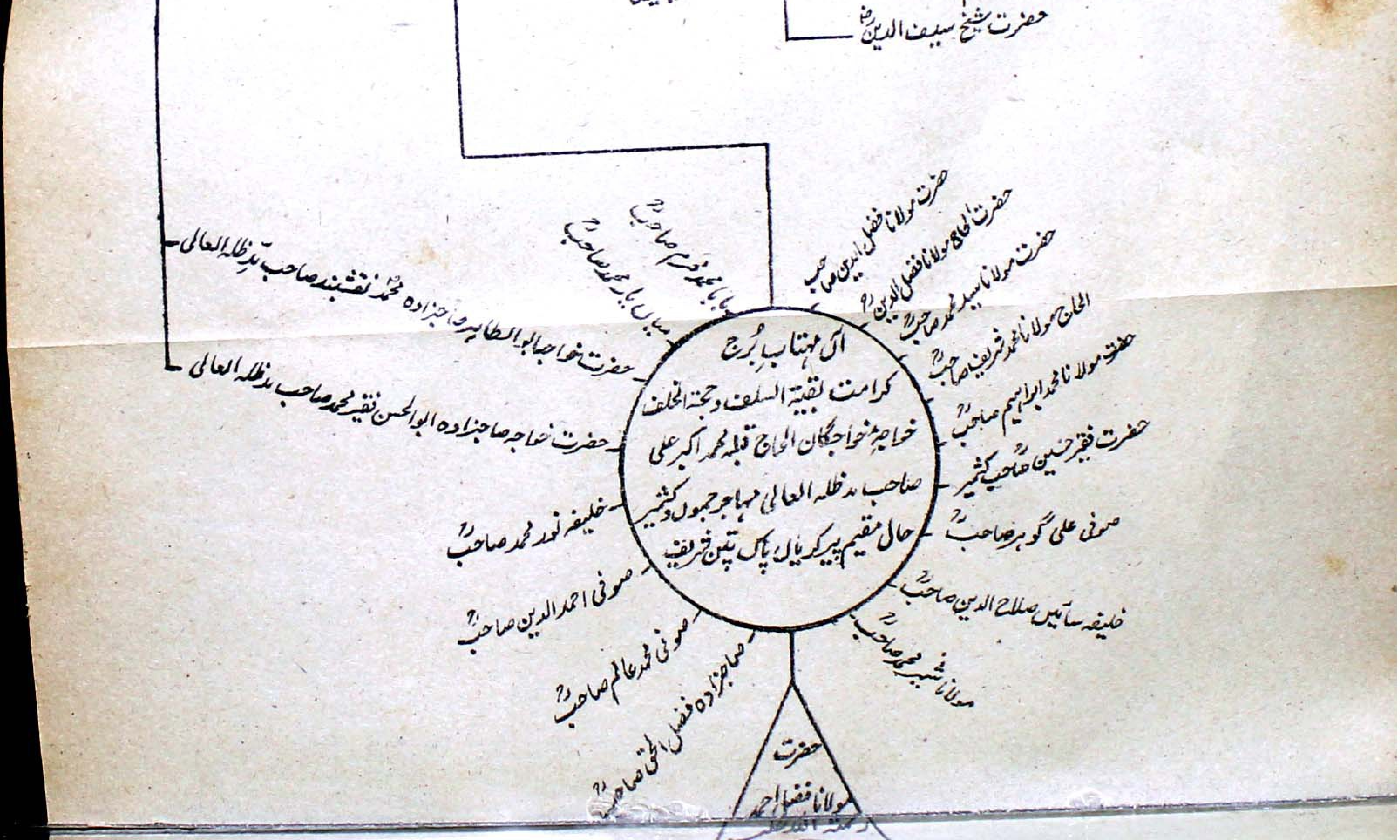

آں مہتاب برج
کرامت بقیۃ السلف وحجۃ الخلف
خواجہ خواجگان الحاج قبلہ محمد اکبر علی
صاحب مدظلہ العالی مہاجر جموں وکشمیر
حال مقیم پیر کریال پاک پتن شریف
حضرت شیخ سیف الدین رض
حضرت خواجہ ابو الطاہر صاحبزادہ محمد نقشبند صاحب مدظلہ العالی
حضرت خواجہ صاحبزادہ ابوالحسن نقیب محمد صاحب مدظلہ العالی
حضرت مولانا فضل الدین صاحب
حضرت الحاج مولانا فضل الدین رح
حضرت مولانا سید محمد صاحب رح
الحاج مولانا محمد شریف صاحب رح
حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب رح
حضرت فقیر حسین صاحب کشمیر رح
صوفی علی گوہر صاحب رح
خلیفہ سائیں صلاح الدین صاحب رح
مولانا شبیر محمد صاحب رح
خلیفہ نور محمد صاحب رح
صوفی احمد الدین صاحب رح
صوفی محمد عالم صاحب رح
صاحبزادہ فضل الحق صاحب رح
حضرت
مولانا فضل احمد

Marfat.com

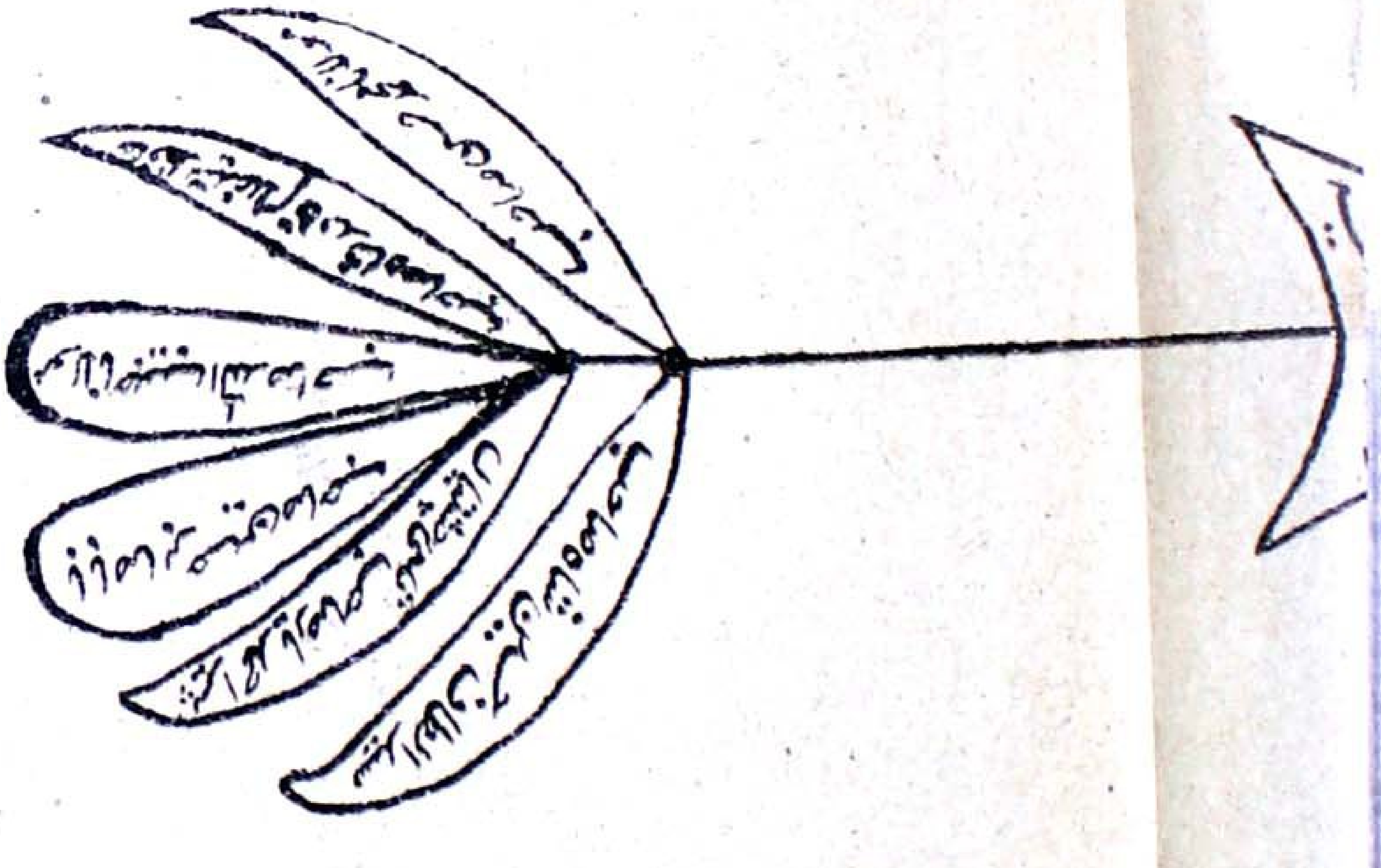

Marfat.com

Marfat.com

انتباہ

یاد رہے کہ سلاسل اولیاء اللہ سب کے سب متصل و منتسب جنکے اتصال میں قطعاً شک نہیں متاخرین اصحاب سلسلہ یعنی نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، بہت مشہور ہیں کیونکہ متاخرین میں حضرت خواجہ سید بہاؤالدین نقشبند بخاری رضؓ اور غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضؓ اور خواجہ معین الدین رضؓ چشتی اور خواجہ شہاب الدین رضؓ سہروردی بہت مشہور ہیں اس لئے مندرجہ بالا چار سلسلوں کے نام علی الترتیب انہیں بزرگوں کے نام سے موسوم ہیں مندرجہ بالا بزرگ جملہ مؤمنین کے مقبول اور خواص و عوام میں کوئی فرد ان سلسلوں سے باہر نہیں ہے اور تمام عالم کے گردن فرازوں کو انکی غلامی کرنا پڑتی ہے شاہ ولی اللہ رحؒ دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء میں صـ۳ فرماتے ہیں۔

باید دانست کہ یکے از نعم خدائے تعالیٰ بر امت مصطفویہ صلی اللہ علیہ وسلم آں است کہ ارتباط در سلسلہ ہائے ایشاں تا پیامبر صلے اللہ علیہ وسلم صحیح و ثابت است اگرچہ اوائل امت را با اواخر امت در بعض امور اختلاف

ترجمہ: جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں اس امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم پر ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ سلسلوں کا ربط آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک صحیح و ثابت ہے اگرچہ بعض امور میں اوائل امت اور اواخر امت

Marfat.com

بوده باشد پس صوفیہ صافیہ ارتباط ایشان در زمن اول بصحبت و تعلیم و تأدب بآداب تہذیب نفس بوده است نہ بخرقہ و بیعت و در زمن سید الطائفہ جنید بغدادیؒ رسم خرقہ ظاہر شد بعد ازاں رسم بیعت پیدا گشت و ارتباط سلسلہ بہمہ ایں امور متحقق است و اختلاف صور ارتباط ضرر نمے کند الخ

کا اختلاف ہوا ہو تو حضرات صوفیہ صافیہ جو اوّل زمانہ میں ہوئے ہیں تو ان کا ارتباط صحبت اور تعلیم اور نفس کی تہذیب کے آداب سے مؤدب ہونے سے تھا اس وقت خرقہ اور بیعت نہ تھی اور سید الطائفہ جنید بغدادیؓ کے زمانہ میں خرقہ کی رسم ظاہر ہوئی اور بعد اسکے بیعت کا دستور جاری ہوا اور ارتباط ان امور کے سلسلہ رکھنے کا متحقق یعنی صحیح و ثابت ہے اور ارتباط یعنی رابطے کی صورتیں مختلف ہیں ان سے کچھ ضرر نہیں۔

پیر محمد حسن چشتی حقیقت گلزار صابری ۱۳۶ھ میں فرماتے ہیں کوئی سلسلہ استحقاق تسلسل ہاتھ پکڑ کر مرید کرنے سے مقطوع نہیں ہوا اور کسی حضرات بزرگوار سے کوئی شرط ادنیٰ بلکہ ادنیٰ بھی فوت نہیں ہوئی اور فیض بھی کسی سلسلہ کا تاقیام عالم ہرگز موقوف نہیں ہوگا۔ الحاصل تمام علماء و صلحاء کا اتفاق ہے کہ سارے سلسلے برحق ہیں اور فیوض و برکات کے منبع و مخزن ہیں اس لئے کہ مذکورہ سلاسل میں جو مشائخ گزرے ہیں اور جواب موجود ہیں جن کے فیضان کی نہریں کائنات کو سیراب کر رہی ہیں اور جن سے

Marfat.com

کروڑوں گمراہ فیضیاب ہوئے اور فیض حاصل کر رہے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر تا ایں دم بلا اعتراض معترض چلے آرہے ہیں جس پر علمائے امت کا اتفاق ہے اور جس امر پر علمائے امت اتفاق کرلیں وہ امر عند الشرع حجت ہے جیسکہ کتبِ اسلامیہ میں موجود ہے جب سلاسل کی حقانیت پر اجماعِ امت ہے اور اجماعِ امت عند الشرع حجت ہے تو اگر سلاسل میں سے کسی ایک سلسلہ کا انکار کیا جائے یا منقطع کہا جائے تو اجماعِ امت کا انکار اور خلاف ہوگا اور اجماعِ امت کی مخالفت خدا جل جلالہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہے۔ قولہ تعالیٰ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الْھُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِہٖ جَھَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِیْرًا اور جو کوئی مخالفت کرے رسول کی جبکہ کھل چکی اُس پر سیدھی راہ اور چلے سب مسلمانوں کے رستہ کے خلاف تو ہم حوالہ کریں گے اُس کو وہی طرف جو اُس نے اختیار کی اور ڈالینگے ہم اُس کو جہنم میں اور کیا ہی بُری جگہ پلٹنے کی اس آیہ کے تحت قاضی ثناء اللہ تفسیر مظہری شریف میں فرماتے ہیں وہذہ الآیتہ دلیل علی حرمتہ مخالفتہ الاجماع - یہ آیہ کریمہ اس امر پر دلیل ہے کہ اجماعِ امت کی مخالفت حرام ہے لہٰذا مسلمان پر لازم ہے کہ صلحاء و علماء کی موافقت کرے اور ان کے خلاف ہرگز نہ چلے اور ایسے اوھام فاسدہ کو اپنے ذہن میں ہرگز جگہ نہ دے جن سے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی مخالفت پیدا ہوتی ہو۔

○

Marfat.com

نقشبندیم نعرۂ یا غوثِ اعظمؓ مے زنم

دم زِ شیخ احمد مجددؓ و قطب عالمؒ مے زنم

سایۂ شاہ نقشبندؓ و حضرت دستگیر

بو حنیفہؓ پیشوا روشن ضمیر

Marfat.com

Marfat.com